۱۰۵۷۹
۳۹/۴/۹

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

From:	<Jamia Darululoom Karachi <Sohelqasmi@gmail.com
Sent:	Saturday, December 23, 2017 1:44 AM
To:	re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject:	کیا نماز میں لفظ*ثنا* بولنے سے نماز فاسد ہوگی؟؟؟

ولدیت یا زوجیت / Father's or H/W	مولانا یوسف قاسمی
نام / :Name	محمد سہیل قاسمی
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	۳۰
ای میل/: E-mail	Sohelqasmi@gmail.com
رابطہ نمبر/ : Contact No	+919824963363
ملک کا نام / : Country	India
موجودہ پتہ / :Address	نزد مدنی مسجد رانٹا پلاٹ ویجلپور روڈ گودھرا گجرات انڈیا
عنوان / Subject	کیا نماز میں لفظ*ثنا* بولنے سے نماز فاسد ہوگی؟؟؟

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتوی نمبر ۶۵/۱۹۵۲
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ صورت سے متعلق کوئی صریح فقہی جزئیہ تو نہیں ملا، تاہم حضرات فقہاء رحمۃ اللہ علیہم کی دیگر عبارات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد سبحانک اللھم سے قبل لفظِ "ثناء" کہنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، کیونکہ لفظِ "ثناء" نہ کلام الناس ہے اور نہ کلام الناس کے مشابہ ہے، اور نہ اس سے معنیٰ میں کچھ تبدیلی آتی ہے، لہٰذا آپ نے مذکورہ لفظ کے ساتھ جو نمازیں پڑھی وہ درست ہوئی ہیں، اب ان کو لوٹانا واجب نہیں۔ تاہم آئندہ نماز میں اس لفظ کے پڑھنے سے اجتناب کریں۔ (مأخذہ التبویب:١٨٥١/٥٦)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 615)

إن صلاتنا هذه لا يصلح فيها شيء من كلام الناس» (إلا السلام ساهيا للتحليل: أي للخروج من الصلاة (قبل إتمامها على ظن إكمالها) فلا يفسد (بخلاف السلام على إنسان) للتحية،

خلاصة الفتاوى(ج1/ص116)

ولو زاد كلمة ان كان لايغير المعنى لايفسد

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 523)

لا بما يشبه كلام الناس) ----والمختار كما قاله الحلبي أن ما هو في القرآن أو في الحديث لا يفسد،وما ليس في أحدهما إن استحال طلبه من الخلق لا يفسد وإلا يفسد لو قبل قدر التشهد،............. واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد طیب اشرف عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٤/جمادالاولیٰ/١٤٣٩ھ

١/فروری/٢٠١٨ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

٢٣/جمادالاولیٰ/١٤٣٩ھ

١٠/فروری/٢٠١٨ء

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

٢٥/٥/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

محمد طاہر غفرلہ

٢٥/٥/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

محمد یحییٰ عبداللہ

٢٦-٥-١٤٣٩ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ٦٥/١٩٥٢

٢٦/٥/١٤٣٩

١٣/٢/٢٠١٨